تحقیقات
العلماء الکرام والائمۃ الاعلام
فی نبوۃ سید الانام علیہ الصلاۃ والسلام
فی عالمی الارواح والاجسام
مصنف
اشرف العلماء شیخ الحدیث
علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہ العالی
جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام یونیورسٹی روڈ سرگودھا

اضافہ شدہ اشاعتِ ثانی

تحقیقات

العلماء الکرام والائمة الاعلام
فی مسئلة نبوة سید الانام علیه الصلاة
والسلام فی عالمی الارواح والاجسام

اشرف العلماء، شیخ الحدیث والتفسیر
ابو الحسنات علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہ

جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب — تحقیقات العلماء الکرام والائمۃ الاعلام فی مسئلۃ نبوۃ سید الانام علیہ الصلاۃ والسلام فی عالمی الارواح والاجسام

مصنف — اشرف العلماء شیخ الحدیث والتفسیر ابو الحسنات علامہ محمد اشرف سیالوی زید مجدہ العالی

ضخامت — ۴۰۸ صفحات

قیمت

ناشر — جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام سرگودہا

تاریخ اشاعت (باردوم) — نومبر 2010ء / ذی الحج ۱۴۳۱ھ

ملنے کے پتے

جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام، کالج روڈ سرگودہا، 0483-724695

جامعہ رضویہ احسن القرآن دینہ 0544-633881

غلامی میں داخل نہ ہوں تو ایمان کی دولت سے بھی محروم ہو جائیں بلکہ ان کے مقتدا اور پیشوا انبیاء علیہم السلام بھی دنیا پر ظہور کی صورت میں اس محبوب کی اطاعت و اتباع کے پابند ہوں گے اور حلقۂ غلامی میں داخل ہونے کے مکلف ہوں گے اور سرتابی کی صورت میں انکا دامن بھی رشد وہدایت سے خالی ہو کر رہ جائے گا، اور ضلالت وغوایت سے بھرپور ہو جائے گا کما قال ﷺ:

لو بدالکم موسی فاتبعتموہ وترکتمونی لضللتم عن سواء سبیل۔لو کان موسیٰ حالما وسعه الا اتباعی (مشکوٰۃ شریف)

''اگر موسیٰ علیہ السلام تمہارے سامنے ظاہر ہوں اور تم انکی اتباع کرو اور مجھے چھوڑ دو تو تم گمراہ ہو جاؤ گے''

''اگر موسیٰ علیہ السلام ظاہری جسمانی حیات کے ساتھ دنیا میں موجود ہوتے تو انہیں میری اتباع واطاعت کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ ہوتا''

موسیٰ کلیم علیہ السلام جن کی کتاب اور شریعت کی تعلیم دینے کے لیے ہزاروں تابع نبی اللہ تعالیٰ نے بھیجے اگر وہ اپنی شریعت پر قائم بھی نہ رہ سکیں چہ جائیکہ اس کا پرچار کریں تو دوسرے انبیاء کرام کا حکم بطریق اولیٰ معلوم ہو جائے گا۔ اور سینکڑوں، ہزاروں انبیاء کی گنجائش کجا ایک کیلئے بھی ایسی گنجائش ناممکن ہے۔

الحاصل اگر ہزاروں سال عالم اجسام میں آپ ﷺ کی نبوت کا براہ راست مؤثر نہ ہونا آپ کے خداداد مرتبہ ومقام میں نقص اور کمی کا موجب نہیں ہے تو جسم اقدس کی تکمیل تک اور عادت جاریہ اور سنت الٰہیہ کے معیار تک رسائی تک اگر وہ نبوت مؤثر نہ ہو تو پھر بھی یہ امر آپ کی قدر ومنزلت اور رفعت درجت میں تفرید وتنقیص کا موجب اور علت نہیں بن سکتا، ھذا ماعندی واللہ ورسولہ اعلم۔

الغرض عالم عناصر میں عنصری اور مادی جسمانی حالت میں ظاہر ہونے پر یہ نبوت